British Heart Foundation

ECG

اس صفحہ پر کیا ہے؟

- ECG کے دوران کیا ہوتا ہے؟
- ECG میں کتنا وقت لگے گا؟
- ECG کیا دکھا سکتا ہے؟
- ECG ٹیسٹ کی مختلف اقسام
- 24 گھنٹے کی ECG ریکارڈنگ کے دوران کیا ہوتا ہے؟
- کارڈیک ایونٹ ریکارڈرز

الیکٹروکارڈیوگرام، یا ECG، ایک سادہ اور مفید ٹیسٹ ہے جو آپ کے دل کی دھڑکن کے ردھم، شرح اور برقی سرگرمی کو ریکارڈ کرتا ہے۔

ECG کے دوران کیا ہوتا ہے؟

آپ کے بازوؤں، ٹانگوں اور سینے پر دس چھوٹے چپکنے والے پیچ لگائے جاتے ہیں جنہیں الیکٹروڈ کہتے ہیں۔ یہ تاروں کے ذریعے ایک ECG مشین سے جڑے ہوتے ہیں جو آپ کے دل کی دھڑکن کو تیز کرنے والے برقی سگنل اٹھاتی ہے۔ اس برقی سرگرمی کو کاغذ پر ریکارڈ اور پرنٹ کیا جاتا ہے۔

ECG میں کتنا وقت لگے گا؟

پورے ٹیسٹ میں چند منٹ لگتے ہیں اور یہ مکمل طور پر تکلیف کے بغیر ہے۔ آپ کو خاموش لیٹنے کی ضرورت ہوگی کیونکہ حرکت کرنے سے نتائج متاثر ہوسکتے ہیں۔

ECG کیا دکھا سکتا ہے؟

ایک ECG آپ کے دل کی دھڑکن یا دل کے ردھم کے ساتھ درپیش مسائل کو تلاش کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ اس سے ڈاکٹروں کو یہ بتانے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا آپ کو دل کا دورہ پڑ رہا ہے یا آپ کو ماضی میں دل کا دورہ پڑا ہے۔

ایک ECG عام طور پر آپ کے دل کے پہلے ٹیسٹوں میں سے ایک ہوتا ہے۔ اس کی کچھ حدود ہیں، لہٰذا آپ کے ایک یا زیادہ دوسرے ٹیسٹ بھی ہوں گے۔ غیر معمولی ECG ریڈنگ کا ہمیشہ یہ مطلب نہیں ہوتا کہ آپ کے دل میں کچھ گڑبڑ ہے۔

ECG ٹیسٹ کی مختلف اقسام

ورزش کرتے ہوئے ECG

یہ ایک ECG ہے جو اس وقت ریکارڈ کیا جاتا ہے جب آپ ٹریڈمل پر چل رہے ہوں یا ورزش کرنے والی سائیکل پر سائیکل چلا رہے ہوں۔ اس ٹیسٹ کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ جب آپ زیادہ متحرک ہوتے ہیں تو آپ کا دل کیسے کام کرتا ہے۔

24 گھنٹے کی ECG ریکارڈنگ

اسے ہولٹر مانیٹرنگ یا ایمبولیٹری ECG مانیٹرنگ بھی کہا جاتا ہے، اس میں آپ کے دل کی برقی سرگرمی کو 24 سے 48 گھنٹے تک ریکارڈ کرنا شامل ہے، کبھی کبھی زیادہ وقت کے لیے۔ اس سے ایٹریل فبریلیشن (دل کی بے ربط دھڑکن) جیسے مسائل کی تشخیص میں مدد مل سکتی ہے یا دھڑکن کی وجہ معلوم کرنے میں مدد مل سکتی ہے، جو ہر وقت نہیں ہوتی۔

24 گھنٹے کی ECG ریکارڈنگ کے دوران کیا ہوتا ہے؟

- آپ کے سینے پر الیکٹروڈز لگائیں گے اور ان سے منسلک تاروں کو ٹیپ کر دیا جائے گا۔
- آپ اپنی کمر کے گرد بیلٹ پر ایک چھوٹا پورٹیبل ریکارڈر پہنیں گے جس کی طرف تاریں جائیں گی۔
- جب آپ ECG ریکارڈر پہنے ہوئے ہوتے ہیں، تو آپ ہر وہ کام کر سکتے ہیں جو آپ عام طور پر کرتے ہیں سوائے باتھ لینے یا شاور لینے کے۔
- یہ محفوظ اور مکمل طور پر تکلیف کے بغیر ہے لیکن کچھ الیکٹروڈز بہت چپچپے ہو سکتے ہیں، اس لیے ٹیم کو بتائیں اگر آپ کی جلد حساس ہے۔
- ٹیسٹ مکمل ہونے پر، آپ ریکارڈر کو ہسپتال واپس کر دیں گے تاکہ نتائج کا تجزیہ کیا جا سکے۔

کارڈیک ایونٹ ریکارڈرز

اگر آپ کے پاس ایسی علامات ہیں جو اکثر نہیں ہوتی ہیں، تو آپ کا ڈاکٹر کارڈیک ایونٹ ریکارڈر یا امپلانٹیبل لوپ ریکارڈر (جسے ILR بھی کہا جاتا ہے) ڈالنے کا مشورہ دے سکتا ہے۔ یہ دل کی سرگرمی کو ریکارڈ کرتا ہے یا اس سے زیادہ یا جب بھی علامات ظاہر ہوتے ہیں۔

ایک ILR آپ کے سینے کی جلد کے نیچے ایک معمولی جراحی کے طریقہ کار میں لگایا جاتا ہے جو کہ اس جگہ کو سن کرنے کے ذریعے لگایا جاتا ہے۔ ایک ILR آپ کے دل کی دھڑکن کی تین سال تک مسلسل نگرانی کر سکتا ہے اور یہ معلوم کرنے میں مدد کر سکتا ہے کہ آپ کی علامات کیا ہو سکتی ہیں، جیسے چکر آنا یا بے ہوش ہونا۔

یہ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن کے پاس ایسی علامات ہیں جن کا معیاری ECG یا ہولٹر مانیٹر کے ذریعے پتہ نہیں چل سکتا۔

آپ ہماری صحت کی معلومات پر بھروسہ کر سکتے ہیں

یہ یقینی بنانے کے لیے کہ یہ مواد قابل اعتماد، درست اور قابل بھروسہ ہے، ہم نے آٹھ قدمی یا آٹھ مرحلوں کے طریقہ کار کی پیروی کی ہے۔

bhf.org.uk

© برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن 2024، England اور Wales(225971) میں اور Scotland (SC039426) میں رجسٹرڈ خیراتی ادارہ

اس ترجمہ کو رائل میل نے برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے تعاون کیا ہے۔